السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فوج یا پولیس کے افسر کو اس طرح کہنا جائز ہے: ''حاضر یا سیدی'' (میرے آقا! میں حاضر ہوں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یوں کہنا جائز ہے ''حاضر'' لیکن (یَا سَیِّدِی) کہنا جائز نہیں، جب بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا: (أَنْتَ سَیِّدُنَا) (آپ ہمارے آقا ہیں) تو آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: (اَلسَّیِّدُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی) (آقا تو اللہ تبارک وتعالیٰ ہی ہے) یہ حدیث امام ابوداؤد نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔[1]

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۲۳۴)

---

[1] مسند احمد ج: ۴، ص: ۲۴، ۲۵۔ سنن ابی داوٗد حدیث نمبر: ۴۸۰۶۔ ابن السنی، عمل الیوم واللیلہ حدیث نمبر: ۳۸۷۔ الادب المفرد امام بخاری حدیث نمبر: ۲۱۱۔ الاسماء والصفات امام بیہقی حدیث نمبر: ۲۲ عمل الیوم واللیلہ امام نسائی حدیث نمبر: ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 107

محدث فتویٰ